



سوال

(97) ناینا حافظ قرآن کی امامت نماز فرض اور تراویح کرانی جائز ہے یا ناجائز؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ناینا حافظ قرآن کی امامت نماز فرض اور تراویح کرانی جائز ہے یا ناجائز؟ چونکہ اس کے متعلق تین گروہ ہیں۔ ایک کہتا ہے، تراویح ہو سکتی ہے، فرض نہیں ہو سکتی، دوسرا گروہ کہتا ہے، تراویح بھی فرض بھی دونوں ہو سکتے ہیں۔ تیسرا گروہ کہتا ہے، نہ فرض ہو سکتے ہیں نہ تراویح ہو سکتی ہے، ناینا حافظ کی امامت ہی کسی صورت میں درست نہیں ہے۔

(حکیم اللہ بخش جالندھری، بگڑار بنگال)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ناینا کے پیچھے ہر نماز جائز ہے۔ آنحضرت ﷺ نے عبد اللہ بن ام مکتوم ناینا رضی اللہ عنہ کو امام بنیج وقتہ بناای تھا۔ (اہل حدیث امرتسر ۲۳ جنوری ۱۹۳۱ء) (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۳۱۰)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 06 ص 329

محدث فتویٰ